المستدرك

على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ٥ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 3

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا إله إلا الله محمد رسول الله

هو القادر

نام کتاب ———— المستدرک (جلد سوم)

تصنیف ———— للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مترجم ———— الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن قادري رضوي

پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— دسمبر 2010ء

سرورق ———— باھو گرافکس

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

4223- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ الثَّغْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَمَعْمَرٍ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :مَا لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا مِنْ لَعْنَةٍ تُذْكَرُ، وَلا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ يَّضْرِبَ بِهَا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَطُّ فَمَنَعَهُ، اِلَّا اَنْ يُّسْاَلَ مَاْثَمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَلا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ يُؤْتَى اِلَيْهِ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللّٰهِ فَيَكُوْنَ لِلّٰهِ يَنْتَقِمُ، وَلا خُيِّرَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ قَطُّ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا، وَكَانَ اِذَا اَحْدَثَ الْعَهْدَ بِجِبْرِيْلَ يُدَارِسُهُ كَانَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَمِنْ حَدِيْثِ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ غَرِيْبٌ جِدًّا فَقَدْ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ حَمَّادٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا اَيُّوبَ، وَعَارِمٌ ثِقَةٌ مَاْمُوْنٌ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی مسلمان پر لعنت نہیں کی اور نہ اپنے ہاتھ سے کبھی کسی چیز کو مارا، البتہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہاتھ کے ساتھ مارا ہے۔اور آپ سے جب بھی کسی نے کچھ مانگا، آپ نے اس کو منع نہیں فرمایا۔البتہ گناہ کا مطالبہ پورا نہیں کیا۔کیونکہ آپ گناہ سے بہت دور رہنے والے تھے اور آپ نے اپنی کسی تکلیف پر کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا البتہ اگر حرمات اللہ کی توہین کی جاتی تو آپ اللہ تعالیٰ کے لئے انتقام لیتے اور آپ کو جب بھی دو چیزوں میں سے کوئی ایک چیز پسند کرنے کا اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں سے اس کو پسند کیا جو آسان تر ہو اور جب جبریل امین شروع شروع میں آپ کے ساتھ (قرآن کریم کا) دور کرنے آتے تھے تو آپ لوگوں پر تیز ہوا سے بھی زیادہ سخاوت کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔اور یہ ایوب سختیانی کی حدیث سے زیادہ غریب ہے چنانچہ اس کو سلمان بن حرب وغیرہ نے حضرت حماد کے حوالے سے روایت کیا ہے لیکن اس میں ایوب کا ذکر نہیں ہے اور ''عارم'' ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

4224- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْتُوْبٌ فِي الْاِنْجِيلِ :لا فَظٌّ وَلا غَلِيظٌ وَلا سَخَّابٌ بِالاَسْوَاقِ، وَلا يَجْزِى بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا بَلْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انجیل میں رسول اللہ ﷺ کی صفات یوں لکھی ہوئی تھیں۔آپ تندخو اور بدمزاج نہیں، نہ بازاروں میں شور کرنے والے ہیں اور نہ آپ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے بلکہ معاف فرما دیا کرتے

حدیث 4223

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:25029

تھے اور درگزر فرمادیا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4225۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاٰدَمِيُّ الْقَارِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَالِكٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ :سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَقِيلٍ، يَقُوْلُ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُوْلُ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيَقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلاةَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَلا يَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ الْعَبْدِ وَالْاَرْمَلَةِ حَتّٰى يَفْرُغَ لَهُمْ مِنْ حَاجَتِهِمْ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کثرت سے ذکر کیا کرتے تھے۔ فضول گوئی نہیں کرتے تھے، نماز لمبی پڑھاتے تھے اور خطبہ مختصر دیتے تھے۔ آپ غلاموں اور مسکینوں کی حاجت روائی کے لئے ان کے ہمراہ چلنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4226۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي عُتْبَةَ، يَقُوْلُ :سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيَقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلاةَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَلا يَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ الْعَبْدِ وَالْاَرْمَلَةِ حَتّٰى يَفْرُغَ لَهُمْ مِنْ حَاجَتِهِمْ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، قَالَ الْحَاكِمُ :وَقَدْ قَدَّمْتُ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ الصَّحِيحَةَ فِي دَلائِلِ النُّبُوَّةِ مِنْ اَخْلاقِ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفَى لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ، وَقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ، وَقَوْلِهِ تَعَالٰى :ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ، فَاسْمَعِ الْاٰيَاتِ الصَّحِيحَةَ بَعْدَهَا

حدیث 4225

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1414 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 74 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 6423 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1716 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 405 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 8197